



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی عرفہ میں کب جائے اور وہاں سے کس وقت واپس لوئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول اللہ، آما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ عرف میں عزف کے دن یعنی نوبتاری کو طلوع آفتاب کے بعد جائے اور ظہرو عصر کی صورت میں جمع تقدیم کے ساتھ ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کرے تاکہ بنی کرم مصلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسوہ حسنہ پر عمل کر سکے اور غروب آفتاب تک عرف میں ذکر الہی، دعا، تلاوت قرآن مجید اور تلبیہ میں مشغول رہے اور یہ کلمات کثرت سے پڑھے:

(لار الادر و مدد الاشکر لد المک ول الجم و بوجعل کل شیٰ تقریب سیحان اضد و الحمد للہ الادڑ و لاقہ الباش) (سلسلۃ الحادیث الصیحۃ: 1503)

"اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے۔ پاک ہے اللہ اور اسی کے لیے ہی سب تعریف ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی بھی قوت اور طاقت اللہ تعالیٰ (کی مدد) کے بغیر (یہسر) نہیں۔"

دعاؤں کو ہاتھ اٹھا کر جائے، قدر رخ ہو کر کی جائے اور دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و شکر کی جائے اور بنی کریم مصلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود بھیجا جائے۔ یاد رہے تمام عرفہ موقف ہے۔ جب آفتاب غروب ہو جائے تو پھر حاجیوں کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اطمینان و سکون اور وقار کے ساتھ اور کثرت سے تلبیہ پڑھتے ہوئے عرفات سے مزادغہ کی طرف روانہ ہو جائیں اور جب مرداغہ میں پہنچن تو مغرب و عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ اس طرح ادا کریں۔ مغرب کی تین اور عشاء کی صرف دو رکعتیں پڑھی جائیں۔

حمدہ عینہ میں والہم اعلم با صواب

محمد ش فتوی

فتوى کیمی